المعتمد المستند

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

حاشیہ المعتقد المنتقد

سیف اللہ المسلول حضرت علامہ

مصنف: شاہ فضلِ رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

مترجم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ

مفتی محمد اختر رضا خاں قادری دامت برکاتہم العالیہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعتقد المنتقد

سیف اللہ المسلول حضرت علامہ شاہ فضل رسول قادری عثمانی بدایونی رحمۃ اللہ علیہ

المعتمد المستند

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری برکاتی بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا خان قادری برکاتی ازہری بریلوی مدظلہ العالی

مکتبہ برکات المدینہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ اشاعت نمبر 11

نام کتاب: المعتقد المنتقد

مصنف: علامہ شاہ فضل رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

حاشیہ: المعتمد المستند

محشی: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

مترجم: تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خاں الازہری مدظلہ

تصحیح: مولانا مفتی محمد قاضی شہید عالم مدرس جامعہ نوریہ بریلی

ضخامت: 352

طبع اول: 1428ھ/2007ء
(المجمع الرضوی، بریلی، یوپی)

طبع دوم: 1428ھ/2007ء

تعداد: 1100

ناشر

مکتبہ برکات المدینہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

فون: 021-4219324

ای میل: barkatulmadina@yahoo.com

پشت پر زخم نمودار ہوا ایک دن قاضی شمس الاسلام عباسی سے فرمایا:

"قاضی صاحب بمقتضائے "واما بنعمة ربک فحدث" آج آپ سے کہتا ہوں کہ دربار نبوت سے استیصال فرقہ وہابیہ کے لئے مامور کیا گیا تھا۔ **الحمد للہ**! کہ فرقۂ باطلہ اسماعیلیہ واسحاقیہ کارد پورے طور پر ہو چکا دربار نبوت میں میری یہ سعی قبول ہو چکی، میرے دل میں اب کوئی آرزو باقی نہ رہی میں اس دار فانی سے جانے والا ہوں۔"

۲ رجمادی الآخرہ ۱۲۸۹ھ / ۱۸۷۲ء بروز جمعرات خلف رشید مولانا شاہ محمد عبد القادر قادری بدایونی کو بلا کر نماز جنازہ کی وصیت کی ظہر کے وقت اسم ذات کے ذکر خفی میں مصروف تھے کہ اچانک دو دفعہ بلند آواز سے اللہ اللہ کہا ایک نور دہن مبارک سے چمکا اور بلند ہو کر غائب ہو گیا اور ساتھ ہی روح قفس عنصری سے اعلیٰ علیین کی طرف پرواز کر گئی۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون.**

احوال محشّی

شیخ الاسلام والمسلمین معجزۃ من معجزات سید المرسلین اعلیٰ حضرت مجدد اعظم امام احمد رضا قدس سرہٗ کی ولادت باسعادت ۱۰ رشوال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ رجون ۱۸۵۶ء بروز شنبہ ظہر کے وقت ہوئی، پیدائشی نام "محمد" تاریخی نام "المختار" اور عرف احمد رضا قرار پایا۔

ابتدائی تعلیم مرزا غلام قادر بیگ بریلوی علیہ الرحمہ سے حاصل کی اس کے بعد درسیات کی تمام کتابیں اپنے والد ماجد امام المتکلمین حضرت مولانا مفتی نقی علی خاں قدس سرہٗ سے پڑھیں، تیرہ سال دس ماہ چار دن کی مختصری عمر شریف میں تمام درسیات سے فراغت حاصل کر لی، اسی وقت سے افتا واصلاح اور تصنیف